104446 ـ كسی كی سالگره كا علم ہونے كے باوجود تقريب ميں شريك ہونے كا حكم

سوال

كسی دوست كے گھر كھانے كی دعوت ميں شريك ہونے كا حكم كيا ہے، ليكن اس ميں وضاحت نہيں كی گئی كہ يہ سالگره كی تقريب ہے، اس كھانے ميں كوئی مباركباد يا سالگره كا موضوع نہيں چھيڑا گيا، ليكن شبہ ہے كہ يہ سالگره كی دعوت ہے اور كھانے كے بعد كيك بھی موجود تھا ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

كسی كی سالگره ميں شريك ہونا جائز نہيں؛ كيونكہ اگر يہ عمل اللہ كا تقرب اور تعبد ہو تو يہ بدعت ہو گا كيونكہ شريعت ميں اس كا ثبوت نہيں، اور اگر يہ عام عادت كے مطابق كيا جائے تو يہ تہوار بھی بدعت ہے، اور پھر اس ميں غير مسلموں كے ساتھ مشابہت پائی جاتی ہے جن سے يہ سالگره كا تہوار ليا گيا ہے.

مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (1027) كے جواب كا مطالعہ كريں.

جس شخص كو كسی تقريب اور دعوت ميں بلايا جائے اور اسے علم ہو جائے يا پھر اس كا ظن غالب ہو كہ يہ كھانا اور تقريب سالگره كی ہے تو اس ميں شريك ہونا جائز نہيں؛ كيونكہ وہاں حاضر ہونے ميں برائی كا اقرار اور اس ميں معاونت ہو گی.

اور اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اور تم نيكی و بھلائی اور تقوی كے كاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كرتے رہو، اور گناه و برائی اور ظلم و زيادتی ميں ايك دوسرے كا تعاون مت كرو، يقينا اللہ تعالی سخت سزا دينے والا ہے المآئدة (2).

مزيد آپ سوال نمبر (9485) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

واللہ اعلم .